فون نمبر ۲۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

جلد ۵۲/۱۷ | ۵ تبوک ۱۳۴۲ ہش ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۸۳ھ ۵ ستمبر ۱۹۶۳ء | نمبر ۲۱۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۴ ستمبر بوقت ۸ بجے صبح

کل حضور کو بے چینی کی تکلیف کئی بار ہوئی اور شام کے وقت ضعف زیادہ رہا۔ اس وقت طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

لنڈن میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی یاد میں تعزیتی جلسہ کا انعقاد

نماز جنازہ غائب اور تعزیتی جلسہ میں ساڑھے تین صد سے زائد احباب کی شرکت

محترم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب اور ان کے اہل و عیال بھی شریک ہوئے

لنڈن (بذریعہ تار) — امام مسجد لنڈن مکرم چوہدری رحمت خان صاحب بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ:

مورخہ ۱ ستمبر ۱۹۶۳ء بروز اتوار مسجد فضل لنڈن میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یاد میں ایک تعزیتی جلسہ منعقد ہوا جس میں نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔ نماز جنازہ اور تعزیتی جلسہ میں ساڑھے تین صد سے زائد احباب شریک ہوئے جن میں انصار، خدام اور لجنہ اماء اللہ کی ممبرات سب شامل تھے۔ علاوہ ازیں حضرت میاں صاحب موصوف رضی اللہ عنہ کے سب سے چھوٹے فرزند محترم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب ایم۔اے پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی گھانا نے بھی مع اہل و عیال اس میں شرکت فرمائی۔ محترم صاحبزادہ صاحب خدمت دین کے سلسلہ میں گھانا (مغربی افریقہ) میں مقیم ہونے کے باعث حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ کے وصال کے وقت پاکستان میں موجود نہیں تھے اور آج کل آپ یورپ کے دورہ کے سلسلہ میں انگلستان آئے ہوئے ہیں۔

جلسہ میں حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ کے وصال پر گہرے غم و اندوہ اور حزن و ملال کا اظہار کرتے ہوئے ایک تعزیتی قرارداد منظور کی گئی۔ علاوہ ازیں حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ کا ایک ریکارڈ کیا ہوا پیغام بھی جو آپ نے انگلستان کے احمدیوں کے نام ۱۹۶۰ء میں ریکارڈ کرایا تھا سنایا گیا۔ حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ کی پُرسوز، پُر درد اور پُرشوکت آواز سنکر جملہ احباب پر ایک عجیب رقت و سوز و گداز اور وارفتگی کا عالم طاری ہوا۔ احباب نے حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ کا پیغام اس حال میں سنا کہ ان کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے اور حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ کی بلندیٔ درجات کے لئے زیر لب دعائیں کر رہے تھے۔ جلسہ کے بعد جملہ احباب نے محترم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب سے فرداً فرداً ملکر حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات پر دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وجود باجود جماعت احمدیہ کیلئے ایک عظیم الشان نعمت تھا

جماعت احمدیہ مانٹریال (کینیڈا) کی قرارداد تعزیت

مانٹریال (کینیڈا) بذریعہ ڈاک — مکرم جناب میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ صدر جماعت احمدیہ مانٹریال کینیڈا اپنے تازہ مکتوب میں مطلع فرماتے ہیں کہ جماعت احمدیہ مانٹریال کیوبک کینیڈا کا ایک غیر معمولی اجلاس مورخہ ۴ ستمبر ۱۹۶۳ء کو بعد نماز مغرب منعقد ہوا جس میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر حسب ذیل قرارداد تعزیت منظور کی گئی۔

"قمر الانبیاء حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ کی وفات جماعت احمدیہ کے لئے نہایت درجہ غم و اندوہ کا موجب ہوئی انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت فضل عمر ایدہ اللہ تعالیٰ کے بعد حضرت مرحوم رضی اللہ عنہ کا وجود باجود جماعت کے لئے ایک عظیم الشان نعمت تھا۔ آپ کی زندگی کا ایک ایک لمحہ خدا کے دین کے لئے وقف رہا۔ آپ جماعت کے ہر فرد سے جس شفقت و محبت کا معاملہ فرماتے رہے۔ اور خدمت دین کے لئے جس بے نفسی کا پاک نمونہ آپ دکھاتے رہے۔ اس کا اثر یہ تھا کہ جماعت کا ہر فرد آپ پر قربان تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو علوم دینی کے ساتھ ساتھ علوم ظاہری میں بھی کمال عطا فرمایا تھا اور آپ کا قلم مشکل ترین مسائل کے حل میں اس روانی سے اور ایسے جامع و مانع اور دلآویز طریق سے چلتا تھا کہ ایک عرصہ سے ہر معاملہ میں کشود کار کے لئے آپ کی طرف رجوع کرنا پڑتا تھا۔

آپ حضرت جری اللہ فی حلل الانبیاء کی مبشر اولاد تھے۔ خدا کی آیات میں سے ایک عظیم الشان آیت تھے۔ شعائر اللہ میں سے تھے آپ کے لئے قمر الانبیاء کا الہام تھا اور خدمات دینیہ میں ہر شخص گواہ ہے کہ آپ کی تحریرات میں چاند کی سی ٹھنڈک اور نور ہوتا تھا۔

ہر چند الٰہی سلسلوں کا افراد پر انحصار نہیں ہوتا لیکن حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات موجودہ حالات میں ایک نہایت ہی شدید صدمہ ہے۔ حضرت مرحوم رضی اللہ عنہ حضرت فضل عمر ایدہ اللہ تعالیٰ کا مضبوط بازو تھے۔

جملہ ممبران جماعت مانٹریال و ممبرات لجنہ اس عظیم سانحہ میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے غم میں شریک ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے پاس سے ان کے دلوں پر مرہم کا پھایہ رکھے انہیں صبر جمیل عطا کرے۔ ان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ اور جماعت پر اپنے فضل کی تمام راہیں کھول دے"۔

نوٹ: جماعت احمدیہ مانٹریال نے اس روز بعد نماز مغرب حضرت میاں صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ غائب پڑھی جس میں ممبرات لجنہ اماء اللہ نے بھی شمولیت کی۔

درخواست دعا

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

لاہور سے بذریعہ فون اطلاع ملی ہے کہ کرنل الطاف خان صاحب ابن مکرم شمشاد علی خان صاحب مرحوم کو موٹر کے حادثہ میں چہرہ پر شدید ضربات آئی ہیں اور چہرہ کی تین ہڈیاں ٹوٹ گئی ہیں۔ ملٹری ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے انکی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

مؤرخہ ۱۵ ستمبر ۶۳ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا

تازہ پیغام

"میں نے آپ لوگوں کو بارہا توجہ دلائی ہے کہ ہماری جماعت کے قیام کا حقیقی مقصد صرف یہی ہے کہ ہم اسلام کو ساری دنیا میں پھیلائیں اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت دنیا کے کونے کونے میں قائم کر دیں۔"

(روزنامہ الفضل ربوہ مؤرخہ ۱۰ ستمبر ۶۳ء)

یہ الفاظ ہیں جن سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا احباب جماعت کے نام تازہ پیغام شروع ہوتا ہے اور جو الفضل ۱۰ ستمبر ۱۹۶۳ء میں شائع ہو چکا ہے۔ از سر نو اس پیغام کا محرک وہ بات ہے جو آپ کے اسی پیغام کے اگلے حصہ میں آپ نے واضح کر دی ہے یعنی

"مگر میں دیکھتا ہوں کہ ابھی تک جماعت نے اس بارہ میں اپنے فرض کو صحیح طور پر محسوس نہیں کیا جس کا نتیجہ یہ ہے کہ پاکستان میں عیسائیت نے اسلام کے خلاف اپنے حملہ کو تیز تر کر دیا ہے اور وہ لوگ اس کے لئے لاکھوں روپیہ خرچ کر رہے ہیں لیکن مسلمان کہلانیوالے جن کے نبیؐ کی زبان پر خدا تعالیٰ نے یہ الفاظ جاری کئے تھے کہ یا ایھا الناس انی رسول اللّٰہ الیکم جمیعًا۔ اے لوگو میں تم سب کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں اور جن کی نسبت اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تأمرون بالمعروف وتنھون عن المنکر تم سب سے بہترین امت ہو جن کو تمام بنی نوع انسان کے فائدہ کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ تم نیکی کو دنیا میں پھیلاتے اور بدی سے لوگوں کو باز رکھتے ہو وہ سستی اور غفلت کا شکار ہو رہے ہیں۔" (ایضاً صفحہ اوّل)

اس طرح ظاہر ہے کہ اس پیغام کی تقریب دو باتوں کی حامل ہے اوّل یہ کہ جماعت احمدیہ کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے صرف اس لئے کھڑا کیا ہے کہ تجدید و احیائے اسلام کے لئے جدوجہد کرے۔ دوسری بات جو اس پیغام کے لئے فوری محرک ہوئی ہے وہ پاکستان میں عیسائیت کا مبیّنہ فروغ ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی غیرت کا جوش میں آنا ضروری تھا۔

جہاں تک تبلیغ و اشاعت دین کا تعلق ہے آج نہ صرف غیر مسلم دنیا کو اسلام کی ضرورت ہے بلکہ خود مسلمانوں کے لئے اسلام کی تجدید کی سخت ضرورت ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ غیر مسلم دنیا کے ہاتھ اس وقت تمام دنیوی قوت آگئی ہے اور وہ اس وقت کے زور سے اسلام کو ہر طرف سے دبانے کے لئے کوشش کر رہی ہے۔

غیر مسلم دنیا میں اگرچہ ہندو۔ بدھ اور دیگر ایشیائی مذاہب بھی داخل ہیں اور یہ سب مذاہب اسلام کے مقابلہ میں کھڑے ہیں لیکن آج مغربی عیسائیت اور مغربی الحاد ہے جو خود تمام غیر مسلم دنیا کو ایک طرف اور دوسری طرف اسلام کو بھی کھائے جا رہا ہے اس طرح آج اسلام چاروں طرف سے اگرچہ نرغہ میں آیا ہوا ہے لیکن مغربی تہذیب کا ریلہ جس کا سب سے کاری اسلحہ موجودہ عیسائیت ہے جو دراصل الحاد ہی ہے جس نے مذہب کا لبادہ اوڑھا ہوا ہے۔

سب سے بڑی مشکل یہ ہے کہ اس دفعہ اس دشمن اسلام نے تلوار کے میدان کو تو بظاہر ثانوی حیثیت دے رکھی ہے اور اس کے پردے میں طرح طرح کے فریبکارانہ تہذیبی حملے مذاہب پر کر رکھے ہیں اور ایٹم بم وغیرہ مہلک ہتھیاروں کے خوف سے دنیا کو مادی طور سے اپنا منقاد و مقید کر کے جیبوں پر قابو پا رکھا ہے مگر عیسائیت کے ذریعہ مذہبیت کا بھی جال بچھا رکھا ہے جو اقوام کی ضمیروں کا شکار کر رہی ہے۔ اس طرح یہ شکاری دونوں جسم اور روح کو اپنی غلامی میں پورا پورا لے لینا چاہتا ہے۔

اسلام میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ قوت ہے کہ وہ الحاد اور عیسائیت دونوں کا دم خم توڑ کر رکھ دے اور اس ملی بھگت کا ہمیشہ کے لئے قلع قمع کر دے۔ چنانچہ اس زمانہ میں مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی خاص وجہ یہی ہے کہ وہ اس عیسائیت نما الحاد کو ختم کر کے دنیا کے ہر کنارے پر توحید باری کے اور رسالت کا جھنڈا لہرا دے۔ الغرض سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ یہ فرض جماعت احمدیہ پر عاید ہوتا ہے کہ وہ یکسر الصلیب اور یقتل الخنزیر کا کام کرے اسی لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے پیغام میں آگے فرمایا ہے کہ:۔

"دوسروں کا کیا گلا، اگر آپ لوگ ہی اپنے فرض کو صحیح رنگ میں ادا کرتے تو میں سمجھتا ہوں آج دنیا میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر اعتراض کرنے والے کہیں نظر نہ آتے بلکہ ساری دنیا پر اسلام کی حکومت ہوتی اور تمام دل نگینِ محمدؐ سے منقّش ہوتے اور بجائے گالیوں کے اس مقدس انسان پر درود اور سلام بھیجا جاتا۔ اب بھی وقت ہے کہ اپنی پچھلی سستی کا کفارہ ادا کرو۔ اپنی غفلتوں کو ترک کرو اور اس دروازہ کی طرف دوڑو جس کے سوا تمہارے لئے کہیں پناہ نہیں اور ایک پختہ عہد اور نہ ٹوٹنے والا اقرار اس بات کا کرو کہ تم اپنے مال اور اپنی جانیں اور اپنی ہر ایک چیز اشاعتِ اسلام کے لئے قربان کرنے پر تیار رہو گے اور اس مقدس فرض کی ادائیگی کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دو گے۔ یہی وہ سچّا اور حقیقی جواب ہے جو غیر مسلموں کے مقابلہ میں ہماری طرف سے دیا جا سکتا ہے۔" (ایضاً)

بات یہ ہے کہ جب ہماری جماعت کھڑی اسلئے ہوئی ہے کہ موجودہ عیسائیت کا دنیا سے نام و نشان مٹا دے اور سیدنا حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کا صحیح چہرہ دنیا کے سامنے رکھے اور آپکی حقیقی تعلیمات کو دنیا کے سامنے پیش کر کے دین کو الحاد کے چنگل سے رہائی دلائے جس کی وجہ سے اقوام میں صلیب کی صورت میں بت پرستی اور خنزیر خوری کی صورت میں بے حیائی پھیل رہی ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے یہ امانت ہمارے سپرد کی ہے اور ہمارے ذمہ ڈالا ہے کہ ہم موجودہ دنیا میں وہ عظیم الشان انقلاب پیدا کریں کہ لوگ اپنے خالق کی شناخت کریں اور سوا واحد خدا کے ہر قسم کی پرستش ہر قسم کے شرک۔ ہر قسم کی بت پرستی سے نجات حاصل کریں تو پھر ہمارے لئے یہ امر کتنا افسوسناک ہے کہ آج ہمارا پیارا خلیفہ ہماری سستی اور فرض ناشناسی کا شکوہ سنج ہے۔ کیا یہ ہمارے لئے غیرت بلکہ کہنا چاہیئے شرم کا باعث نہیں ہے کہ ہم اپنے اس فرض میں کوتاہی کر رہے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہم پر عاید کیا گیا ہے اور جس کے لئے ہم نے ساری دنیا کو لات مار کر جماعت میں شمولیت اختیار کی ہے۔

حق یہ ہے کہ جب ہم جماعت میں داخل ہی اسلئے ہوئے ہیں کہ ہم اپنا جان و مال دین کی راہ میں لٹا دیں گے اور اللہ تعالیٰ کے دین کو ساری دنیا میں پھیلا دیں گے تو پھر سوچنا چاہیئے کہ ہماری طرف سے ذرا سی غفلت بھی خود ہماری آنکھوں میں ہم کو کتنا ذلیل کرنیوالی ہو سکتی ہے چہ جائیکہ مسیح موعود علیہ السلام کا خلیفہ ہمیں اپنا فرض یاد دلانے کے لئے کھڑا ہو اور ہم پھر بھی ٹس سے مس نہ ہوں۔ کیا آپ اپنی ایڑیوں پر پھر جانا چاہتے ہیں۔ ہم تو نہیں سمجھ سکتے کہ جو چیز آپ لوگوں نے تمام دنیا کو چھوڑ کر حاصل کی ہے۔ آپ اسکو ایسی آسانی سے چھوڑ دیں گے۔ اپنے عزیز از جان خلیفہ کی زبان سے نکلے ہوئے یہ الفاظ کیا آپ کے دلوں میں گھاؤ نہیں ڈالتے کہ

"یہ امر یاد رکھو کہ ہماری عزت ہمارے اعلےٰ درجہ کے لباسوں اور بڑی بڑی جائدادوں میں نہیں ہے۔ یہ لباس تو چوڑھے اور چمار بھی پہن لیتے اور بڑی بڑی جائدادیں پیدا کر لیتے ہیں۔ ہماری عزت اسی میں ہے کہ ہم اپنی زندگیاں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کے مطابق بنائیں اور رات دن آپؐ کے پیغام کی اشاعت کریں تا کہ ہماری شکلوں کو دیکھ کر ہی لوگ پکار اٹھیں کہ یہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بیٹے ہیں اور انکی موجودگی میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر حملہ کرنا ہمارے لئے ناممکن ہے دشمن اس لئے حملہ کرتا ہے کہ وہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو نعوذ باللہ ابتر خیال کرتے ہیں لیکن اگر انہے معلوم ہو کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے کروڑوں بیٹے دنیا میں موجود ہیں اور اگر انہے معلوم ہو کہ ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی ساری جان اور اپنے سارے دل سے پیار کرتے ہیں اور ہمارے جسم کا ذرہ ذرہ اس پاکباز وں کے سردارؐ کی جوتیوں کی خاک پر بھی فدا ہے تو بھلا کسی کی کیا طاقت ہے کہ وہ آپؐ پر حملہ کر سکے"۔ (ایضاً)

الغرض یہ پیغام دراصل ایسا ہے کہ ہر احمدی کو چاہیئے کہ اسکو جلی اور خوشخط حروف میں لکھوا کر اپنے مکان کے ہر کمرہ میں لٹکا دے اور اٹھتے بیٹھتے اس پر نگاہ ڈالے تا کہ جو چیز ہمارے دلوں سے خدانخواستہ نکل چکی ہو وہ پھر عود کر آئے اور ہم اپنے فرض کو پہچاننے لگیں۔

یا ایھا الذین اٰمنوا ھل ادلکم علٰی تجارۃ تنجیکم من عذاب الیم۔ تؤمنون باللّٰہ ورسولہ وتجاھدون فی سبیل اللّٰہ باموالکم وانفسکم ذٰلکم خیر لکم ان کنتم تعلمون (صف ۱۱،۱۲)

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نور اللہ مرقدہٗ کی رحلت پر

احباب جماعت کے تأثرات

آپ کے اوصاف جمیلہ کا تذکرہ اور آپ کی وفات پر شدید حزن و ملال کا اظہار

(۱)

(مکرم نصیر احمد خان صاحب ایم۔ ایس سی آکسفورڈ انگلستان)

انیس و شفیق، دھیمے، حلیم و کریم، اہلِ دل، صاحب قلم، عالم باعمل۔ جگر گوشۂ مسیح موعود، نسل سیدہ نصرت جہاں بیگم، فضل عمر محمود کے گراں قدر برادر، بھائی کے پیغام پڑھ کر سنانے والے، ہر عزیز سے تعلق نبھانے اور سب کو الفت و رافت کا سبق پڑھانے والے آج ہمارے دل کو حزیں بنا کر ہم سے رخصت ہوئے۔ نہ آنکھیں اب وہ روحانی شکل دیکھ سکیں گی نہ کان اس پُر شکوہ آواز سے شعلۂ زندگی کی لپک محسوس کر سکیں گے آنکھیں اندھی اور کان بہرے اور دل محروم و محزون ہیں۔ ان کی موت ایک عالَم کی موت ہے؛

جماعت میں اس طرح رہے جیسے جسم میں خون۔ مدھم مگر اہم، نہاں مگر تہاں پروردہ پوشیدہ مگر پائیدار۔ وہ ایک فقیر گوشہ نشین اور درویش خلوت پسند تھے۔ اگرچہ اپنی مسحور کن ٹھنڈی روشنی سے سب کو لبھاتے مگر کبھی سامنے نہ آتے تھے۔ بڑا ارمان بلکہ مقصدِ زندگی جماعت کی علمی و دینی ترقی تھا۔ دو سال ہوئے پروفیسر عبدالسلام اور خاکسار حاضر خدمت ہوئے فرمایا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لکھا ہے میری جماعت علم اور معرفت میں اس قدر ترقی کرے گی کہ تمام دنیا کا منہ بند کر دے گی۔ پروفیسر سلام صاحب کی طرف دیکھ کر کہا یہ ابتداء ہے۔ پدرانہ فخر اور مسکراہٹ کے ساتھ (اللہ اکبر! یہ جلوے اب نصیب نہ ہوں گے) انگلستان کو روانگی سے قبل میں سلام کے لئے حاضر ہوا تو پھر اس تحریر کی طرف اشارہ فرمایا۔ بعد میں اپنے مکتوباتِ گرامی میں بھی یہ بات دہرائی۔ یہ خطوط ان کی شفقت و رافت کی یادگار اور میری زندگی کا عزیز ترین سرمایہ ہیں۔ انکی جدائی کا چرکہ عمر بھر دل کو بے چین رکھے گا۔

اللہ نے انہیں ایک محقق کا سا دن اور ایک عالم کا دماغ بخشا تھا۔ ان کا قلم سلطان القلم اور دل قلبِ سلیم و اوّاہ حلیم تھا۔ صلاحیتیں وافر اور برکتیں بے شمار تھیں حلقۂ عشاق وسیع اور محبت وسیع تر مگر عمر ناپائیدار اور جسم فانی۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

کل من علیہا فان ویبقی وجہ ربک ذوالجلال والاکرام

(۲)

(ملک مسعود احمد صاحب ایم۔ اے پروفیسر گورنمنٹ کالج جڑانوالہ)

حضرت میاں بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات سے ہر احمدی کے دل کو بے پناہ صدمہ پہنچا ہے۔ حضرت میاں صاحبؓ کے متبسم اور پُر وقار چہرہ کا جب تصور کرتا ہوں تو دل و دماغ پر غم کی چھریاں چلنے لگتی ہیں۔ آنکھوں سے ان کی ناگہانی وفات پر سیل اشک رواں ہو جاتا ہے۔ اور منہ سے بے ساختہ غالب کا یہ شعر نکلتا ہے ؎

جو نے خوں آنکھوں سے بہنے دو کہ ہے شام فراق
میں یہ سمجھوں گا کہ شمعیں فروزاں ہو گئیں

حقیقت یہ ہے کہ حضرت میاں صاحب مرحوم نے (جنہیں مرحوم لکھتے ہوئے قلم کا کلیجہ شق ہوتا اور جگر پھٹا جاتا ہے) اپنی گوناگوں خوبیوں کی وجہ سے اور علمی و روحانی بلند مقام کے سبب جماعت کی جو شاندار خدمات انجام دیں۔ وہ احمدیت کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ جاوید رہیں گی۔ اور ان کے نقوش پا کہکشاں کی طرح جگمگاتے ہوئے ہر مخلص باعمل اور سرگرم خادم سلسلہ احمدیہ کے لئے بے مثال نمونہ بنے رہیں گے۔

حضرت میاں بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی وفات سے ایک شفیق و ہمدرد مربی بزرگ، ایک صاحب طرز مصنف اور علم و عرفان کے ایک سمندر سے جماعت کو محروم کر دیا ہے۔

دل جب یہ سوچتا ہے کہ وہ کوہ وقار اور پُر جلال شخصیت جس کی شبیہ مبارک حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے کافی ملتی جلتی تھی۔ اب ہمارے درمیان سے اٹھ گئی ہے۔ اور اب وہ اپنے روح پرور اور ایمان افروز ارشاداتِ گرامی سے ہمارے دلوں کو گرما نہ سکیں گے۔ تو کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ اور دماغ پر غم و افسردگی کی دھند چھا جاتی ہے۔ اور دل اس صدمۂ جانکاہ سے بیٹھتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ اور چشم تصور کے سامنے حضرت میاں صاحب مرحوم کا نورانی چہرہ آتا ہے۔ تو دل کی عجیب کیفیت ہو جاتی ہے۔

حضرت میاں صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ ایک عزمِ آہنی رکھنے والے مرد مجاہد تھے۔ شب و روز اپنی استطاعت سے بڑھ کر اپنی صحت کی پرواہ نہ کرتے ہوئے دینی خدمات بجا لاتے رہے۔ ان کا یہ جذبۂ فداکاری اور احمدیت کے مشن کے ساتھ یہ بے پناہ وابستگی اور لگاؤ اس امر کی کھلی ہوئی شہادت ہے کہ وہ خدمتِ احمدیت کے مقابلہ میں ہر چیز کو ہیچ سمجھتے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے الہام میں انہیں قمر الانبیاء سے یاد کیا ہے۔ یہ امر واقعہ ہے کہ وہ روحانیت و معرفت کے سلسلہ میں ہمارے لئے ایک مینارۂ نور تھے۔ بے شمار کارکنانِ احمدیت ان کی ضیا پاشیوں سے کسبِ نور کرتے رہے تھے۔ ہرچند وہ جسمانی لحاظ سے ہم سے دور چلے گئے ہیں۔ لیکن ان کی محبت خلوص اور قوتِ قدسی نے ہر ہر دل میں اپنا گھر بنا لیا ہے۔ اور ہر سینہ ان کی یاد سے معمور ہے۔ بھلا راہِ خدا میں سرفروشی سے کام کرنے والوں کو موت چھو سکتی ہے۔ کبھی نہیں۔ ہرگز نہیں۔ ؎

ہرگز نہ میرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق
ثبت است بر جریدۂ عالم دوامِ ما

۱۹۶۱ء کے جلسہ سالانہ کا وہ نظارہ ابھی تک میری نظروں کے سامنے ہے۔ کہ حضرت میاں شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کا اچانک انتقال ہو جاتا ہے . . .

. . . .

. . . . مگر حضرت میاں بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ جلسہ گاہ میں تشریف لاکر نہایت صبر و سکون کے ساتھ اپنے مرحوم بھائی کا غم دل میں جذب کئے ہزاروں حاضرین جلسہ کو استعانت بالصبر والصلوٰۃ کی تلقین فرماتے ہوئے نہایت درجہ اخلاص، یقین اور ایمان کے لہجے میں ہمت و جرأت کا پیغام دیتے ہیں اور فرماتے ہیں:۔

"یہ ایک خدائی امتحان ہے اور ایسے امتحان ہمیشہ ہی خدائی جماعتوں کو پیش آیا کرتے ہیں۔ ان امتحانوں کی خبر خود قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ نے ولنبلونکم بشیء من الخوف والجوع ونقص من الاموال والانفس والثمرات (البقرہ آیت ۱۵۶) کے الفاظ میں دی ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم اللہ تعالےٰ کی ہدایت کے مطابق اس امتحان کو ہمت و استقلال اور صبر و صلوٰۃ کے ساتھ برداشت کریں . . .

. . . یہ امتحان عارضی نوعیت رکھتے ہیں۔ ان کی وجہ سے خدائی قافلہ رک نہیں سکتا۔ یہ چلتا چلا جائے گا۔ پہلے بھی خوف آئے جو خدا تعالےٰ نے فضل سے بدل دیئے۔ اب بھی ایسا ہی ہوگا۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہمارے پاؤں میں ذرا بھی لغزش نہ آئے۔ اور ہم خدا تعالےٰ کے فضل سے آگے ہی آگے قدم بڑھاتے چلے جائیں۔"

اللہ! اللہ!! کتنا بڑا حوصلہ ہے کہ بھائی کی لاش گھر میں پڑی ہے۔ دل پر غم و الم کے پہاڑ ٹوٹے ہیں۔ مگر تسلیم و رضا کے پتلے بنے ہوئے جلسہ سالانہ کا افتتاح کرنے کے لئے تشریف لاتے ہیں۔ اور ہمت و حوصلہ کا پیغام دیتے ہیں۔ احمدیت کی ترقی و سرفرازی کے لئے دل میں جو جوش و ولولہ موجزن ہے۔ اور اسلام و احمدیت کے اکناف عالم میں چھا جانے کی جو فکر دامن گیر ہے وہ مرحوم بھائی کے غم پر غالب ہے۔ موجودہ مادیت کے دور

ضروری اعلان

— محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ — احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی دوست نے کوئی امانت حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے پاس رکھوائی ہو یا کوئی قرضہ واجب الادا ہو۔ اس کی اطلاع مع کوائف خاکسار کو دے کر مشکور فرمائیں۔ والسلام

مرزا مظفر احمد کوٹھی "البشریٰ" دار الصدر جنوبی

ہیں یہ کس قدر مستحکم ایمان و ایقان کی علامت ہے۔ ایسی مثال صرف حضرت میاں بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسے جلیل القدر فرزندانِ احمدیت ہی پیش کر سکتے ہیں جن کے دل عشقِ مصطفےٰ صلعم سے سرشار رہتے ہیں اور جو دونوں جہانوں کی دولت کو خدمتِ اسلام کے جذبۂ صادق کے مقابلہ میں ایک حقیر شے سمجھتے ہیں۔ کیا یہ وہی ایثار پیشگی اور قربانی کا جذبہ نہیں ہے جو صحابۂ رسول اصلی اللہ علیہ وسلم کے دلوں کا سرمایہ تھا؟ اور جس کی یاد اس زمانہ میں مسیح موعود علیہ السلام کے خلفائے والا تبار اور صحابہ کی بے لوث اور للہی خدمتِ اسلام کی مثال نے دوبارہ زندہ کر دی ہے؟

حضرت میاں صاحب مرحوم جب جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ایمان روح پرور خطاب جماعت سے فرماتے تھے تو واقعہ یہ ہے کہ آپ کی پُر وقار اور گرجدار آواز سے یوں محسوس ہوتا تھا کہ مسیحِ پاک کا شیر گرج رہا ہے اور فرزندانِ احمدیت کے دلوں میں ایمان و یقین کی بجلیاں بھر رہا ہے۔ ان کا ایک ایک لفظ خلوص اور اثر آفرینی میں ڈوبا ہوا ہوتا تھا۔ اور وہ اپنے الفاظ کو ایسے یقین بھرے لب و لہجہ کے ساتھ ادا کرتے تھے کہ مرجھائے ہوئے اور افسردہ دلوں میں پھر سے زندگی کی لہر پیدا ہو جاتی اور لوگ جوش و ولولۂ ایمانی سے معمور دل لے کر جلسہ گاہ سے اٹھتے۔

یہ حقیقت ہے کہ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس فرزندِ گرامی قدر کے عظیم الشان وجود سے بڑی برکات جماعت کے لئے مقدر کر رکھی تھیں اور وہ عمر بھر مختلف المنوع حیثیتوں سے کبھی تصنیف و تالیف کے میدان میں، کبھی خدمتِ خلق کے شعبہ میں اور کبھی عمومی انتظام کے سلسلہ میں نہایت عالیشان خدمات بجا لاتے رہے۔ وہ اگرچہ اس جہانِ فانی سے اب رختِ سفر باندھ کر وہاں خلد آشیاں ہو گئے ہیں مگر ان کے روشن و تابناک کارنامے احمدیت کے لئے ہمیشہ زندۂ جاوید رہیں گے اور آنیوالی نسلوں کے لئے ایمان کی حرارت بڑھانے کے واسطے سنگِ میل کا کام دیتے رہیں گے

اے خدا! تو ہمیں حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ کے اوصافِ گوناگوں مثلاً جذبۂ خدمتِ اسلام خدمتِ خلق کا ولولہ و جوش، تقویٰ و خدا ترسی کو اپنے اندر پیدا کرنے کی توفیق بخش تا کہ ہم اسلام و احمدیت کے لئے حضرت میاں صاحب مرحوم کے جوش و خروش اور جذبۂ خدمت کو مشعلِ راہ بنا کر ٹھوس، عملی خدمات بجا لا سکیں اور کفر و الحاد کی تاریکی کو دنیا سے دور کر سکیں۔ آمین!!

(۳)

(مکرم سید احمد علی صاحب مربی سلسلہ سرگودھا)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تمام اولاد خدا تعالیٰ کی ہستی اور اسلام کی صداقت کا زندہ نشان ہے کیونکہ ہر ایک کی ولادت سے قبل آپ کو اطلاع دی گئی تھی جیسا کہ حضور فرماتے ہیں ؎

"میری اولاد سب تیری عطا ہے
ہر اک تیری بشارت سے ہوا ہے"

اور حضرتِ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ (ایم۔ اے) ایک لحاظ سے ممتاز خدائی نشانات کا مجموعہ تھے ان میں سے ایک آپ کا "ایم۔ اے" ہونا ہے۔ حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کی ایک روایت "سیرۃ المہدی" حصہ اوّل ص۱۱ میں حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ یوں بیان فرماتے ہیں:۔

"بیان کیا مجھ سے حضرت والدہ صاحبہ نے کہ جب تم بچے تھے اور شاید دوسری جماعت میں ہو گے کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام رفعِ حاجت سے فارغ ہو کر آئے تو تم اس وقت ایک چارپائی پر الٹی سیدھی چھلانگیں مار رہے اور قلابازیاں کھا رہے تھے آپ نے دیکھ کر تبسم فرمایا اور کہا دیکھو یہ کیا کر رہا ہے۔ پھر فرمایا اسے ایم۔ اے کرانا"

(سیرۃ المہدی حصہ اوّل ص۱۱)

احباب کرام غور فرماویں یہ چھوٹا سا فقرہ جو خدا تعالیٰ نے امام زمانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زبان سے نکلوایا اپنے اندر کتنی پیشگوئیاں رکھتا ہے مثلاً:۔

۱۔ اس میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کا لمبی عمر پانا بتایا گیا ہے۔

۲۔ یہ بھی بتایا گیا کہ آپ "ایم۔ اے" ضرور کریں گے۔

۳۔ یہ بھی بتایا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پہلے وفات ہو جائے گی۔

۴۔ مگر حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کی عمر لمبی ہو گی اور آپ کے بعد بھی زندہ رہیں گی۔

۵۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں آپ "ایم۔ اے" نہیں کریں گے۔

۶۔ بلکہ حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کے زمانہ میں "ایم۔ اے" کریں گے۔

چنانچہ یہ سب باتیں پوری ہوئیں اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے سنہ ۱۹۱۶ء میں "ایم۔ اے" پاس کیا۔ یہی وجہ ہے کہ آپ اس پیشگوئی کی وجہ سے اپنے نام کے ساتھ "ایم۔ اے" تحریر فرمایا کرتے تھے۔ الغرض آپ اس پیشگوئی کے رو سے ممتاز ہستی اور نشاناتِ الٰہیہ کا مجسمہ تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرماتا رہے۔

آمین

نقد و نظر

تربیتی مضامین

جلد ہذا حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ان چھوٹے چھوٹے تربیتی مضامین پر مشتمل ہے جو وقتاً فوقتاً ایک محدود مدت میں الفضل میں شائع ہوتے رہے ہیں۔ گویا یہ آپ کے رشحاتِ قلم کا ایک نہایت مختصر مجموعہ ہے جو آج سے تین سال پہلے اتالیق پبلشرز گولبازار ربوہ نے شائع کیا تھا۔ مضامین کی افادیت کے لئے مضامین نگار کا نام ہی کافی ضمانت ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ مجموعہ بچوں اور جوانوں کی تربیت میں مدد دینے کے لئے شائع کیا گیا تھا۔ تاہم یہ ایک اچھی بات ہے کہ ایسے مضامین کو ایک جگہ جمع کر دینے کی پہلی کوشش ہے جو قابلِ تعریف ہے۔ کتاب بظاہر دیدہ زیب ہے مگر کاغذ اور لکھائی چھپائی میں اصلاح کی بہت گنجائش ہے۔ قیمت بلا جلد دو روپیہ بارہ آنے کتاب پُر درد ہے۔ چاہیئے کہ یہ کتاب ہر بچہ اور نوجوان کے پاس ہو بلکہ چاہیئے کہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دیگر مطبوعہ اور غیر مطبوعہ رشحاتِ قلم بھی سلسلہ وار طبع ہو کر جماعت کے ہاتھوں میں آ جائیں۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی یاد میں

روزنامہ الفضل کا خاص نمبر

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے عنقریب الفضل کا ایک خاص نمبر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نور اللہ مرقدہٗ کی یاد میں شائع کیا جا رہا ہے جو انشاء اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ کے متعلق نہایت اہم مضامین پر مشتمل ہو گا اور حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ کی متعدد تصاویر سے بھی مزین ہو گا۔

بزرگانِ سلسلہ و احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ جلد سے جلد حضرت میاں صاحب کے اوصافِ حمیدہ، آپکی عظیم الشان دینی خدمات اور آپ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر اپنے پُر مغز مضامین۔ تاثرات اور نظمیں ارسال فرمائیں مشتہرین حضرات بھی جلد سے جلد اپنے آرڈر بک کروالیں۔ اگر کسی جماعت یا دوست کو اس پرچے کی زائد کاپیاں درکار ہوں تو وہ بھی مطلوبہ تعداد سے ۲۵ ستمبر تک مطلع فرمائیں۔ اس نمبر کی قیمت پچھتر پیسے ہو گی اور فی سینکڑہ پچاس روپے کے حساب سے دیا جائے گا۔ جو ایجنٹ صاحبان زیادہ تعداد میں پرچہ منگوانا چاہیں وہ ۲۵ ستمبر تک ضرور اطلاع دیں ورنہ ان کے آرڈر کی تعمیل نہ ہو سکے گی۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں تعزیتی تاریں

اس سے پیشتر ۱۰۳ تاروں کی فہرست بہ سلسلہ تعزیت وفات حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی شائع ہو چکی ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اس سلسلے میں جو مزید تاریں موصول ہوئی ہیں ان کی فہرست درج ذیل کی جاتی ہے۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

۱۰۴۔ جماعت احمدیہ شاہجہانپور بھارت
۱۰۵۔ عبدالقیوم صاحب کوئٹہ
۱۰۶۔ مبارک احمد صاحب موسی بنجی مائنز بھارت
۱۰۷۔ سید داؤد احمد صاحب انور غانا مغربی افریقہ
۱۰۸۔ فضل الٰہی صاحب بشیر۔ ماریشس
۱۰۹۔ منصورہ۔ غلام نبی۔ رانا عطاء اللہ خیر میرس و پروفیسر عباسی ملکہ صاحب
۱۱۰۔ ڈاکٹر رفیق صاحب بوریوالہ
۱۱۱۔ ناصر صاحب وکیل شورکوٹ
۱۱۲۔ مسز ڈاکٹر رفیع صاحب صدر لجنہ اماء اللہ
۱۱۳۔ صدیقہ سلطان صاحبہ کوٹ فتح خان
۱۱۴۔ اللہ گوہر دین صاحب " "
۱۱۵۔ صوفی عبدالغفور صاحب سیالکوٹ گکش
۱۱۶۔ حکیم محمد دین صاحب شیموگہ انڈیا
۱۱۷۔ یوسف اللہ دین صاحب سکندرآباد
۱۱۸۔ ابوبکر صاحب۔ زینب صاحبہ ڈھاکہ
۱۱۹۔ مجلس خدام الاحمدیہ لندن
۱۲۰۔ لجنہ اماء اللہ ڈھاکہ بذریعہ فرخندہ بانو صاحبہ
۱۲۱۔ قاضی عبدالسلام صاحب نیروبی
۱۲۲۔ جماعت احمدیہ نواب شاہ سندھ
۱۲۳۔ اسحاق صاحب کوئٹہ
۱۲۴۔ سید عبدالرحمٰن صاحب امریکہ
۱۲۵۔ عبدالعزیز صاحب صدر جماعت ہیمبرگ جرمنی
۱۲۶۔ مولوی عبدالمالک خان صاحب کماسی غانا
۱۲۷۔ عطاء اللہ صاحب کلیم سالٹ پانڈ غانا
۱۲۸۔ واجد زیدی صاحب اور فرخ جہلم
۱۲۹۔ مصلح الدین صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ
۱۳۰۔ عبدالقدیر صاحب قادیان
۱۳۱۔ امیر جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخان
۱۳۲۔ حاجی عبدالرحمٰن صاحب باندھی نوابشاہ
۱۳۳۔ حاجی عبدالکریم صاحب کراچی
۱۳۴۔ برکت علی صاحب نوابشاہ
۱۳۵۔ راجہ عطاء اللہ خان صاحب صدر جماعت مظفرآباد
۱۳۶۔ قریشی محمد اقبال صاحب حلقہ سعید منزل کراچی
۱۳۷۔ شیخ غلام احمد صاحب ریڈر ہائیکورٹ آزاد کشمیر
۱۳۸۔ محمد عمر صاحب مربی سلسلہ نوابشاہ
۱۳۹۔ لال دین احمد صاحب۔ کمپالہ
۱۴۰۔ صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب و نصیرہ بیگم صاحبہ ڈھاکہ
۱۴۱۔ سید شہامت علی صاحب جالندھر انڈیا
۱۴۲۔ احمد سوپر جاءٹا اینڈ فیملی نیو دہلی
۱۴۳۔ محمد عبداللہ صاحب قطب ڈرگ روڈ کراچی
۱۴۴۔ امیر جماعت احمدیہ کولمبو۔ سیلون
۱۴۵۔ سیٹھ محمد صدیق صاحب بانی کلکتہ
۱۴۶۔ منصور احمد۔ مسعود احمد۔ نصیر بھٹی گلاسگو
۱۴۷۔ بشیر احمد چک لالہ
۱۴۸۔ ڈاکٹر خلیفہ عبدالمومن منٹگمری
۱۵۰۔ ڈاکٹر رؤف غنی صاحب نتھیاگلی
۱۵۱۔ جماعت احمدیہ ساؤتھ ہال انگلینڈ
۱۵۲۔ جماعت احمدیہ عدن
۱۵۳۔ عبدالسمیع صاحب سلہٹ
۱۵۴۔ مبارک احمد خاں صاحب ایبٹ آباد
۱۵۵۔ عطاء اللہ صاحب منٹگمری
۱۵۶۔ امیر جماعت احمدیہ بشیرآباد سندھ
۱۵۷۔ صدر جماعت " سنجر چانگ
۱۵۸۔ " " " داد کینٹ
۱۵۹۔ کلیم شاہ۔ نسیم شاہ۔ نعیم شاہ لندن
۱۶۰۔ جماعت احمدیہ یادگیر انڈیا
۱۶۱۔ رانی اینڈ نسیم صاحب ڈھاکہ
۱۶۲۔ رئیس التبلیغ صاحب جاکرتا انڈونیشیا
۱۶۳۔ فرسٹر دارسی۔ ایس خاں۔ ظفر سٹریٹ لاہور
۱۶۴۔ غلام نبی صاحب
۱۶۵۔ اختر ادر نیوی صاحب پٹنہ انڈیا
۱۶۶۔ جماعت احمدیہ پاڑا چنار
۱۶۷۔ محمد صاحب یادگیر انڈیا
۱۶۸۔ محمد الیاس۔ عبدالحی صاحب یادگیر انڈیا
۱۶۹۔ اسمٰعیل غازی صاحب " "
۱۷۰۔ عزیزہ صاحبہ کوئٹہ
۱۷۱۔ جماعت احمدیہ بوڑا
۱۷۲۔ شہزادی صاحبہ لندن
۱۷۳۔ ہدایت اللہ صاحب ادرال خانہ (JAKARTA)
۱۷۴۔ غلام نبی صاحب BO سیرالیون
۱۷۵۔ نصیر احمد خان صاحب U.S.A
۱۷۶۔ شکر الٰہی صاحب U.S.A.
۱۷۷۔ لجنہ اماء اللہ شاہجہانپور انڈیا
۱۷۸۔ صدر جماعت احمدیہ PAYANGUDI (انڈیا)
۱۷۹۔ مبلغ اور جماعت احمدیہ لوم (LOME)
۱۸۰۔ جماعت احمدیہ لکھنؤ۔ (انڈیا۔)
۱۸۱۔ صدر جماعت احمدیہ شموگہ (بھارت)
۱۸۲۔ محمد شریف صاحب امیر جماعت (BETHUSST.)
۱۸۳۔ منظور احمد صاحب بھدلشور انڈیا
۱۸۴۔ ضیاء الحق خان صاحب کوئٹہ
۱۸۵۔ محمد اسرائیل صاحب جماعت احمدیہ بنوں
۱۸۶۔ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب (Dodama)
۱۸۷۔ انجمن احمدیہ BADOMALI
۱۸۸۔ صدر جماعت احمدیہ بمبئی۔
۱۸۹۔ قائد مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ۔ کراچی
۱۹۰۔ صدر صاحب حلقہ کراچی

(پرائیویٹ سیکرٹری)

سالانہ اجتماع انصار اللہ کے موقعہ پر منعقد ہونیوالے

انعامی تقریری مقابلہ کیلئے عنوانات

انصار اللہ میں تقریر کا ملکہ پیدا کرنے کی غرض سے سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ کے موقعہ پر تقریری مقابلہ کروایا جاتا ہے۔ جس میں اوّل اور دوم آنے والے احباب کو انعام دیا جاتا ہے امسال بھی یکم دو اور تین نومبر کو منعقد ہونے والے اجتماع کے پروگرام میں تقریری مقابلہ کے لئے وقت رکھا گیا ہے انصار اللہ کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس مقابلہ میں شریک ہوں ہر مقرر مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر تقریر کر سکے گا۔ مقررین کی تعداد کے مطابق وقت دیا جائے گا۔

۱۔ حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی سادہ زندگی
۲۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مہمان نوازی
۳۔ خدمت قرآن اور حضرت المصلح الموعود
۴۔ رسومات سے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

اعلان

برائے امتحان ناصرات الاحمدیہ

۲۲ ستمبر ۱۹۶۳ء کو ناصرات الاحمدیہ کا راہ ایمان کا امتحان ہوگا۔ انشاء اللہ اس امتحان میں ہر احمدی بچی کا شامل ہونا لازمی ہے لجنات کو چاہیئے کہ وہ اپنے حلقوں سے زیادہ سے زیادہ ناصرات کو اس امتحان کیلئے تیار کریں سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ہر دو گروپوں میں اول دوم اور سوم آنے والی لڑکیوں کو انعامات دیئے جائیں گے اس امتحان کے لئے نصاب مندرجہ ذیل ہوگا۔

چھوٹا گروپ راہ ایمان حصہ اول
بڑا گروپ راہ ایمان مکمل

راہ ایمان کا انگریزی زبان میں ترجمہ ہو چکا ہے اس لئے انگریزی میں بھی امتحان دیا جا سکتا ہے لجنات کو اردو اور انگریزی کے پرچے مطلوبہ تعداد میں بھجوا دیئے جائیں گے کتابیں دفتر لجنہ اماء اللہ سے مل سکتی ہیں۔ راہ ایمان اردو کی قیمت ۱۰/۔ اور انگریزی کی ایک روپیہ ہوگی

(جنرل سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ)

درخواست دعا

۱۔ جماعت احمدیہ بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازیخان جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وقت کی ایک پرانی اور بڑی جماعت ہے ۱۹۴۲ء سے زمین کے دریا برد ہونے کی وجہ سے پریشان ہے اب گزشتہ سال سے زمین کا کٹاؤ خطرناک صورت اختیار کر گیا ہے جس کی وجہ سے اس جماعت کو بہت پریشانی کا سامنا ہے۔

احباب جماعت و بزرگان سلسلہ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اس جماعت کی یہ پریشانی اپنے فضل سے دور فرمادے اور اسے اطمینان کے ساتھ زیادہ سے زیادہ دینی خدمت کرنے کی توفیق دے

خاکسار قادر بخش
(کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ)

۲۔ سعید احمد صاحب انور پسر بشیر احمد صاحب ٹھیکیدار دارالبرکات ربوہ انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے مورخہ ۷/۹/۶۳ کو بذریعہ ہوائی جہاز انگلینڈ گئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں تعلیم کو مکمل کرنے اور دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دین کی خدمت کرنے کی بھی کما حقہ توفیق دے

(محمد احمد قمر مسعودی سیالکوٹ)

۳۔ میرے نانا جان کی طبیعت ناساز رہتی ہے بزرگان سلسلہ سے مکمل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے

(محمود احمد دینس۔ فیکٹری ایریا ربوہ)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات پر

دُور و نزدیک کی احمدی جماعتوں کی طرف سے دلی رنج وغم اور تعزیت کا اظہار

جماعت احمدیہ نرائن گنج مشرقی پاکستان

جماعت احمدیہ نرائن گنج (مشرقی پاکستان) نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ کی وفات کی خبر نہایت رنج وغم کے ساتھ سنی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ کی وفات کے بعد شاید جماعت کو کبھی اتنا بڑا صدمہ اٹھانا نہیں پڑا۔ حضرت میاں صاحبؓ کی وفات جماعت کا ایک عظیم

----- مشفق و مہربان -----

مفکر، مدبّر اور غریب پرور وجود سے محروم ہو گئی ہے۔ خدا کرے یہ خلا جلد پُر ہو جائے۔ یہ جماعت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاندان، حضرت میاں صاحبؓ کے لواحقین اور اصحاب جماعت سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتی ہے۔

(ممبران جماعت احمدیہ نرائن گنج مشرقی پاکستان)

جماعت احمدیہ کوہاٹ

جماعت احمدیہ کوہاٹ کا یہ اجلاس عام حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے اور اسے ایک غیر معمولی قومی صدمہ قرار دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحبؓ مرحوم و مغفور کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(صدر جماعت)

جماعت احمدیہ قصور

یہ اجلاس حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر اپنے انتہائی جذبات غم کا اظہار کرتا ہے۔ اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے قرب خاص سے نوازے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمادے۔ ہم اپنے امام سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ و سیدہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ و سیدہ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ و صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب اور ان کے برادران و ہمشیرگان اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دیگر افراد کے ساتھ انتہائی افسوس اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور خدا تعالیٰ ان سب کا حافظ و ناصر ہو۔

(سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ قصور)

جماعت احمدیہ مانسہرہ ضلع ہزارہ

حضرت میاں صاحب کا وجود عظیم الشان روحانی برکات کا حامل تھا۔ آپ کی وفات جماعت احمدیہ کے لئے عظیم صدمہ ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیماری کے باعث جماعت کو آپ کے ذریعہ بڑی تسکین اور ڈھارس تھی۔ آپ کی وفات کے بعد جو خلا پیدا ہوا ہے۔ بظاہر وہ پورا ہونا ممکن نظر نہیں آتا۔ لیکن ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ وہ برکات ہم سے منقطع نہ فرمائے جو آپ کے وجود سے وابستہ تھیں خدا تعالیٰ نے اپنے سلسلہ کا خود ہی محافظ و ناصر ہو۔ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحبؓ کے درجات بلند فرمائے اور اپنے قرب خصوصی میں جگہ دے۔ آمین۔ ہم اسی ریزولیوشن کے ذریعہ اپنے امام سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ۔ سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ۔ سیدہ حضرت امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ۔ اور حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ۔ اور صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب و اُن کے برادران و ہمشیرگان اور دیگر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے دلی ہمدردی اور گہرے غم اور رنج کا اظہار کرتے ہیں۔ (پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مانسہرہ)

مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ دارالصدر شرقی

ہم جملہ اراکین مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ دارالصدر شرقی اپنے نہایت ہی شفیق بزرگ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لخت جگر اور موعود مبشر فرزند قمر الانبیاء حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ وارضاہ کی وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللھم اجرنا فی مصیبتنا واخلف لنا خیرا منھا ــــ آپ کا مبارک وجود جماعت کے لئے ایک روشنی کے مینار کی حیثیت رکھتا تھا جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام میں اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ میں بشارت دی تھی کہ یاتی قمر الانبیاء وامرک یتاتی یسر اللہ وجھک و ینیر برھانک سیولد لک الولد و یدنی منک الفضل ان نوری قریب ..... یعنی نبیوں کا چاند آئے گا اور تیرا کام تجھے حاصل ہو جائے گا۔ خدا تیرے منہ کو بشاش کرے گا۔ اور تیرے برہان کو روشن کر دے گا اور تجھے ایک بیٹا عطا ہوگا اور فضل تجھ سے قریب کیا جائے گا۔ اور میرا نور نزدیک ہے (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۲۶۶، ۲۶۷)

آپ کا نورانی وجود چودھویں رات کے چاند کی طرح اپنی ضیا پاشیوں سے جہاں گم گشتگان کو ہدایت کی طرف راہنمائی کرتا رہا۔ وہاں وہ جماعت کے قلوب کو بھی اپنی نور افشانی سے منور کرتا رہا۔ آپ کی بے نظیر اور شاندار قلمی خدمات اور آپ کے پُر درد خطابات اور جماعت کے نام روح پرور پیغامات اس پر شاہد ہیں۔ آپ نے جہاں ایک طرف غیر از جماعت افراد کو نور ہدایت و صداقت سے منور کرنے کے لئے نہایت شاندار طریق سے حق تبلیغ ادا کیا۔ وہاں عمر بھر جماعت کی فلاح و بہبود اور تربیت کے لئے بھی اپنی جان کو گھلاتے رہے ہر کٹھن مرحلہ پر حضور ایدہ اللہ کی زیر ہدایت جماعت کی نہایت احسن رنگ میں رہنمائی فرمائی علاوہ ازیں سلسلہ کی بڑی بڑی ذمہ داریوں کو نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دینے کے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طویل بیماری میں آپ کے ایک مضبوط بازو اور دست راست کے طور پر آپ نے جس احسن رنگ میں جماعت کی رہنمائی و تربیت اور بحیثیت صدر نگران بورڈ سلسلہ کے جملہ شعبہ جات کی نگرانی فرمائی۔ وہ آپ ہی کا حصہ ہے۔

آپ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے عشق اور الٰہی دین کی خدمت کے بے پناہ جذبہ سے ہمیشہ سرشار رہتے اور یہی لگن آپ جماعت کے ہر فرد کے دل میں پیدا کرنے کی تازیست کوشش فرماتے رہے۔ خدمت اسلام کے لئے اپنے وجود کو کامل طور پر وقف رکھتے ہوئے شب و روز صحت و مرض میں نہ صرف خود عمر بھر مصروف جہاد رہے بلکہ تمام جماعت میں بھی انفرادی اور اجتماعی مواقع پر یہی روح پھونکتے اور حقیقی واقفین زندگی پیدا کرنے کی سعی فرماتے رہے۔ جس کا آپ کے ساتھ ملنے والوں اور آپ کے ساتھ مل کر کام کرنے والوں کو بخوبی احساس ہے۔

شفقت علی خلق اللہ کا مادہ تو آپ کے ہر رگ و ریشہ میں بکمال درجہ سرایت کئے ہوئے تھا۔ یہی وجہ ہے کہ آج جماعت کا ہر فرد اپنے شفیق اور محسن بزرگ کی جدائی پر غم کے آنسو بہا رہا ہے۔

یوں تو آپ کی محبت اور شفقت اور ہمدردی اپنوں اور غیروں کے لئے عام تھی اور آپ جماعت کے ہر طبقہ کی تربیت اور راہنمائی فرماتے رہے۔ لیکن ہم خدام پر بھی آپ کا خاص احسان ہے کہ آپ نے از راہ شفقت ہم نوجوانوں کی خصوصی طور پر راہنمائی اور تربیت فرمائی حتی کہ متعدد مرتبہ ہمارے اجتماعات میں باوجود علالت و نقاہت کے شرکت فرمائی اور اپنی بیش بہا اور زرّیں ہدایات و نصائح سے نوازا۔

آپ کی وفات بلاشبہ ساری جماعت کے لئے ایک المناک سانحہ ہے۔ ہم اس موقع پر آپ کے برادر اکبر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آپ کی ہر دو ہمشیرگان حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ و حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ آپ کی بیگم صاحبہ حضرت سیدہ اُم مظفر آپ کے تمام صاحبزادگان اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جملہ افراد سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ وہ حضرت صاحبزادہ صاحب مرحوم و مغفورؓ پر اپنی بے شمار رحمتیں نازل فرمائے۔ آپ کو اپنی رضا اور قرب کا بہت ہی اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور آپ کے درجات میں ہمیشہ ہی ترقی بخشتا رہے۔ آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اُن کا حافظ و ناصر ہو اور ساری جماعت کو آپ کے اُسوۂ حسنہ پر عمل کرتے ہوئے آپ کے اوصاف حمیدہ اپنے اندر پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ہم ہیں اراکین مجلس خدام الاحمدیہ
حلقہ دارالصدر شرقی)

جماعت احمدیہ محلہ دارالیمن ربوہ

ہم تمام ممبران جماعت احمدیہ محلہ دارالیمن ربوہ قمر الانبیاء حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی المناک وفات حسرت آیات پر اپنے انتہائی جذبات غم کا اظہار کرتے ہیں۔

حضرت صاحبزادہ صاحبؓ کا وجود بے شمار الٰہی نشانات کا حامل تھا آپ کی ولادت خدائی نشان اور آپ کی زندگی کا ہر لمحہ خدمت دین کے لئے وقف تھا ایسے بابرکت وجود کا ہم سے جدا ہو جانا ایک عظیم قومی نقصان ہے اس صدمہ عظیمہ پر ہم ممبران جماعت احمدیہ محلہ دارالیمن ربوہ اپنے پیارے امام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، سیدہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ سیدہ حضرت امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ۔ حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ و دیگر افراد کے ساتھ انتہائی افسوس اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحبؓ کو جنت الفردوس کے اعلیٰ ترین مقامات عطا فرمائے۔

(صدر محلہ دارالیمن ربوہ)

جماعت احمدیہ گجرات

جماعت احمدیہ گجرات کا یہ غیر معمولی اجلاس حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نہایت ہی اندوہناک سانحہ ارتحال پر اشکبار آنکھوں اور سوگوار دلوں کے ساتھ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ شریک غم ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو راضی برضا رکھے اور اس عظیم جانکاہ صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور حضرت میاں صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ اور بلند تر مقام قرب سے نوازے اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلائے اور اس خلا کو پر فرمائے جو ان کی رحلت سے وقوعہ پذیر ہوا ہے۔ اللھم آمین اللھم آمین

لجنہ اماء اللہ برہمن بڑیہ

"لجنہ اماء اللہ برہمن بڑیہ مشرقی پاکستان کا یہ غیر معمولی اجلاس انتہائی غم اور افسوس کے ساتھ حضرت قمر الانبیاء میاں بشیر احمد صاحب ایم اے رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر اظہار افسوس کرتا ہے اور بارگاہ رب العزت میں دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور آپ کے جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔

یہ عظیم نقصان صرف خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ہی نہیں پہنچا بلکہ آپ کی وفات ایک قومی نقصان ہے جس کی تلافی بظاہر حالات ناممکن نظر آتی ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس صدمہ عظیم میں صبر جمیل کی توفیق عطا کرے اور آپ جیسے نافع الناس وجود کی وفات کی وجہ سے جو نقصان عظیم ہوا ہے اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و رحم کے ساتھ اس کی تلافی فرمائے آمین۔

جماعت احمدیہ یادگیر انڈیا

جماعت احمدیہ یادگیر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کے جانکاہ صدمہ پر انتہائی غم واندوہ کا اظہار کرتی ہے

حضرت میاں صاحب موصوف رضی اللہ عنہ کی ذات عظیم برکات کی حامل تھی آپ کا مقام سلسلہ احمدیہ کی بنیاد کا اہم حصہ تھا۔

آپ مجسم حیا، مجسم تواضع، نہایت معاملہ فہم اور نکتہ رس بزرگ تھے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طویل علالت کے باعث آپ جماعت کے لئے ایک ڈھال بنے ہوئے تھے آپ کی وفات سے جماعت احمدیہ ایک بزرگ و مقدس ہستی سے محروم ہو گئی ہے اور یہ ایک ناقابل تلافی سانحہ محسوس کرتی ہے۔

جماعت احمدیہ یادگیر حسب فرمان الٰہی

واذا اصابتھم مصیبۃ

قالوا انا للہ وانا الیہ راجعون

کہتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور صبر و رضا کی توفیق طلب کرتی ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکات کو ہم میں جاری رکھے اور حضرت میاں صاحب کو اعلیٰ علیین میں خاص مقام عطا فرمائے اور آقائے نامدار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب میں جگہ عطا فرمائے۔

جماعت احمدیہ یادگیر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ۔ جناب صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب اور محترمہ حضرت ام مظفر احمد صاحب سے بصد خلوص دل اظہار تعزیت کرتی ہے۔

جماعت احمدیہ سری نگر کشمیر

"حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی افسوسناک وفات پر جملہ افراد جماعت احمدیہ سری نگر از حد غم و افسوس اور دکھ کا اظہار کرتے ہیں حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ نہایت معاملہ فہم، مدبر، حکیم، دردمند اور شفیق مہربان اور محسن انسان تھے آپ کا وجود سلسلہ کے لئے بڑا بابرکت تھا آپ کی عظمت اور آپ کے مقام کا اندازہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات سے بخوبی ہوتا ہے سالہا سال تک سلسلہ کی اہم ترین ذمہ داریاں سرانجام دیں اور آپ کا ایک لمحہ اور ایک ایک منٹ خدمت سلسلہ کے لئے نہایت سرشاری سے لگا ہوا تھا۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ کہ وہ حضرت صاحبزادہ صاحب رضی اللہ عنہ کے درجات کو بلند سے بلند تر کرتا چلا جائے اور اعلیٰ علیین میں اپنے مقدس والدین (حضرت مسیح موعودؑ اور ام المومنینؓ) اور حضرت اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔

اور سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز و افراد اہل بیت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور تمام جماعت کو صبر جمیل کے ساتھ اس عظیم صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

جماعت احمدیہ سکندرآباد و حیدرآباد (انڈیا)

جماعت احمدیہ حیدرآباد و سکندرآباد کا یہ غیر معمولی اجلاس مورخہ ۳ ستمبر ۱۹۶۳ء بروز منگل بعد نماز مغرب احمدیہ جوبلی ہال میں زیر صدارت مکرم جناب غلام قادر صاحب شرفی۔ نائب امیر جماعت احمدیہ سکندرآباد منعقد ہوا۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اچانک وفات پر دلی صدمہ و رنج کا اظہار کرتا ہے۔

آپ کی وفات سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کو جو عظیم نقصان اور صدمہ پہنچا ہے وہ بظاہر ناقابل تلافی ہے کیونکہ آپ کا وجود بابرکت مسیح موعود علیہ السلام کی مبشر اولاد ہونے کے علاوہ اسلام اور احمدیت کے لئے بہت ہی قیمتی تھا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طویل علالت کی وجہ سے جماعت کے تمام امور آپ ہی کی وساطت سے سرانجام پاتے تھے اور افراد جماعت حضور کی بیماری کی وجہ سے آپ کے مبارک وجود سے اپنی تشنگی بجھاتے تھے۔

اللہ تعالیٰ اس مبارک و مسعود مقدس وجود کو اعلیٰ علیین میں حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قرب میں جگہ عطا فرمائے۔

نیز افراد خاندان مسیح موعود علیہ السلام کا حامی و ناصر ہو اور تمام افراد جماعت کو اس صدمہ کے برداشت کرنے کی ہمت اور توفیق عطا فرمائے اور اس عظیم جماعتی نقصان کی تلافی محض اپنے فضل و کرم سے فرمائے۔ آمین۔

(افراد جماعت احمدیہ
حیدرآباد و سکندرآباد)

قابل فروخت اراضیات

صدر انجمن احمدیہ کو مکرم حکیم محمد قاسم صاحب مرحوم آف لالہ موسیٰ کے حصہ جائداد میں حاصل شدہ مندرجہ ذیل اراضیات قابل فروخت ہیں۔

1. سات بیگھہ اراضی زرعی واقعہ کوٹ سرداتی نزد ریلوے سٹیشن لالہ موسیٰ
2. چھ مرلہ اراضی سکنی واقعہ لالہ موسیٰ
3. نو مرلہ اراضی سکنی محلہ اگوال لالہ موسیٰ
4. پانچ مرلہ اراضی سکنی متصل سکول لالہ موسیٰ

متذکرہ بالا اراضیات زرعی و سکنی نہایت موزوں مواقع پر واقعہ ہیں خواہشمند احباب ناظم جائداد سے بالمشافہ یا بذریعہ خط و کتابت قیمت کا تصفیہ فرمائیں

(۲)

چک ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا میں صدر انجمن احمدیہ کو مکرم ملک غلام نبی صاحب مرحوم کے حصہ جائداد میں اڑھائی (۲½) ایکڑ اراضی حاصل شدہ ہے صدر انجمن احمدیہ اب اس رقبہ کو فروخت کرنا چاہتی ہے رقبہ نہری ہے اور موقعہ نہایت موزوں ہے خواہشمند احباب ناظم جائداد سے بالمشافہ یا بذریعہ خط و کتابت قیمت کا تصفیہ فرمائیں۔

(صلاح الدین احمد ناظم جائداد۔ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

نمایاں کامیابی

میرے لڑکے عزیز محمد شریف خان نے امسال پنجاب یونیورسٹی سے ایم ایس سی زوالوجی کا امتحان یونیورسٹی بھر میں اول رہ کر پاس کیا ہے۔ الحمد للہ

عزیز کی زندگی وقف ہے احباب جماعت درویشان قادیان و صحابہ حضرت مسیح موعودؑ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کی اس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

(ڈاکٹر حبیب اللہ خان اگلھر منڈی گوجرانوالہ)

نوٹ اس خوشی میں محترم ڈاکٹر صاحب موصوف نے کسی مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کر دیا ہے۔ (منیجر الفضل)

درخواست دعا

میری والدہ ماجدہ زوجہ جناب اکبر خان صاحب اصغر عرصہ سات سال سے جوڑوں کی درد کی وجہ سے صاحب فراش ہیں احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا کرے۔ (داؤد احمد خان کراچی حال کوئٹہ)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے وصال پر مشرق و مغرب کی جماعت ہائے احمدیہ کی طرف سے

گہرے حزن و ملال اور تعزیت کا اظہار

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر مشرق و مغرب کی جماعت ہائے احمدیہ کی طرف سے قلبی ہمدردی اور تعزیت کے اظہار کا سلسلہ برابر جاری ہے قبل ازیں یورپ امریکہ افریقہ اور ایشیا کے مختلف ممالک کی طرف سے بذریعہ تار موصول ہونیوالے تعزیتی پیغامات شائع ہو چکے ہیں۔ اب بذریعہ ڈاک جو تعزیتی قراردادیں موصول ہوری ہیں ان میں سے بعض درج ذیل ہیں

جماعت احمدیہ گلاسگو (سکاٹ لینڈ)

"جماعت احمدیہ گلاسگو (سکاٹ لینڈ) کا یہ ہنگامی اجلاس قمر الانبیاء حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اچانک وفات پر گہرے رنج و الم اور دلی دکھ کا اظہار کرتا ہے حضرت میاں صاحب مرحوم رضی اللہ کا وجود اقدس جماعت احمدیہ کے لئے بطور ایک ستون کے تھا آپ کی وفات سے جماعت میں جو عظیم خلاء پیدا ہوا ہے اس کا پر ہونا بجز خدا تعالیٰ کے خاص فضل کے ممکن نہیں بلاشبہ حضرت میاں صاحب مرحوم رض عظیم الشان اخلاق اور بلند مقام کے حامل تھے آپ جماعت کے ہر فرد سے خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا پدرانہ شفقت اور رحیمانہ اخلاق سے ملتے تھے۔

جماعت احمدیہ کی تعمیر و ترقی اور افراد جماعت کی تربیت و اصلاح کے سلسلہ میں آپ نے عظیم الشان خدمات سرانجام دیں یہ حقیقت ہے کہ آپ صحیح معنوں میں سلطان القلم کے جانشین تھے اور اسلام اور احمدیت کی مدافعت میں آپ کا قلم "تیغ رواں" کی حیثیت رکھتا تھا۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب مرحوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور آپ کے اہل و عیال کا خود حامی و ناصر ہو۔ آمین ثم آمین۔

نیز یہ اجلاس حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں خصوصاً اور دیگر افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ عموماً دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور دست بہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت پر اپنا فضل نازل فرمائے اور اس کا حامی و ناصر ہو۔ آمین"

منور احمد (ابن چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی) سکرٹری جماعت احمدیہ گلاسگو۔ سکاٹ لینڈ۔

جماعت احمدیہ مڈل سیکس (انگلستان)

جماعت احمدیہ مڈل سیکس (انگلستان) کا ہنگامی اجلاس مورخہ ۴ ستمبر ۱۹۶۳ء ۸ بجے شام بمقام ۲۷ نارتھ گیٹ ایونیو ساؤتھ رو ئسلپ مڈل سیکس منعقد ہوا جس میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر حسب ذیل قرارداد تعزیت منظور کی گئی:۔

جماعت احمدیہ مڈل سیکس کا یہ غیر معمولی اجلاس حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال پر دلی غم و اندوہ اور گہرے حزن و ملال کا اظہار کرتا ہے حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ کا بلند روحانی مقام اور آپ کی عظیم الشان خدمات اور قربانیاں سب پر عیاں ہیں آپ نے ساری زندگی خدمت اسلام کے لئے وقف کئے رکھی اور اپنے اس عہد کو تادم آخر پوری شان کے ساتھ نبھایا اور اس طرح خدمت و فدائیت کا اعلیٰ نمونہ قائم کر دکھایا جو آنیوالی نسلوں کیلئے مشعل راہ کا کام دیتا رہے گا۔

آپ کا رفیع الشان مقام اس امر سے بھی ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو قمر الانبیاء کے خطاب سے نوازا۔ آپ نے علمی جہاد میں جس شان سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور اپنے قلم کے زور سے جیسا نایاب لٹریچر پیدا کر دکھایا وہ آپ کی یاد کو قیامت تک کبھی محو نہ ہونے دیگا اور حق کے متلاشی اور روحانیت کے پیاسے اس سے فیض یاب ہوتے چلے جائیں گے۔

ہم ممبران جماعت احمدیہ مڈل سیکس سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تمام دیگر افراد کی خدمت میں دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب رض کو اعلیٰ علیین میں خاص مقام قرب سے نوازے اور ہمیں اس صدمہ عظیم کو صبر سے برداشت کرنے کی ہمت عطا فرمائے اور ہم سب کا حافظ و ناصر ہو۔"

محمد حسین چیمہ
پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مڈل سیکس۔

جماعت احمدیہ ایبٹ آباد کوئٹہ؟

"ہم تمام افراد جماعت احمدیہ ایبٹ آباد کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لخت جگر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات کی افسوسناک خبر ملی انا للہ و انا الیہ راجعون آپ کا وجود جماعت احمدیہ کے لئے واقعی رحمت الٰہی کا موجب تھا آپ کی علمی و تحریری خدمات تا قیامت تشنہ لبوں کے لئے آب حیات کا کام دیں گی۔ آپ کی جدائی پر ہم تمام افراد جماعت گہرے صدمہ اور افسوس کا اظہار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ جگہ عطا فرما دے اور تمام پسماندگان و خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور احباب جماعت کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ اور آپ کے نقش قدم پر چلنے کی طاقت عطا فرما دے۔ آمین۔

جماعت احمدیہ اکرا (گھانا)

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کی خبر معلوم کر کے جماعت احمدیہ اکرا (غانا) کو بے حد رنج ہوا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

جماعت احمدیہ اکرا اس سانحہ عظیمہ میں حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز و خاندان حضرت مسیح موعودؑ کی خدمت میں اپنے دلی غم و رنج کا اظہار کرتی ہے۔

حضرت میاں صاحب رض کا مبارک وجود جماعت کے لئے ایک نعمت عظمیٰ تھا۔ آپ کی وفات سے اتنا بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے کہ بظاہر اس کا پر کرنا محال معلوم ہوتا ہے

بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ اکرا نے حضرت میاں صاحب رض کی نماز جنازہ غائب ادا کی۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم کے ساتھ حضرت میاں صاحب رض کو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقامات عطا فرمائے اور آپ کے درجات بلند سے بلند تر فرمائے۔

آمین یا رب العالمین۔

خاکسار عبد الحمید۔ مبلغ جماعت احمدیہ اکرا
(غانا) مغربی افریقہ

لجنہ اماء اللہ نیروبی (مشرقی افریقہ)

لجنہ اماء اللہ نیروبی کا ایک ہنگامی اجلاس مورخہ ۹/۴/۶۳ء بروز بدھ منعقد ہوا جس میں حسب ذیل تعزیتی قرارداد منظور کی گئی:۔

"ہم سب ممبرات لجنہ اماء اللہ نیروبی حضرت صاحبزادہ میاں بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات پر دلی غم و اندوہ کا اظہار کرتی ہیں۔

انا للہ و انا الیہ راجعون

آپ کی ذات عظیم برکات کی حامل تھی جماعت احمدیہ ایک نہایت بابرکت وجود اور محبوب و مشفق ہستی سے محروم ہو گئی ہے۔ آپ کی وفات سے ایک ایسا خلا پیدا ہو گیا ہے کہ جس کا پر ہونا ظاہری صورت میں تو ممکن نظر نہیں آتا۔

ہم بصد ادب اپنے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ۔ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ۔ حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ و دیگر افراد خاندان حضرت میاں بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں درد بھرے دل کے ساتھ اظہار تعزیت کرتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ وہ حضرت میاں صاحب مرحوم رض کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے حضرت میاں صاحب رض کے اہل و عیال اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا خود محافظ و نگہبان ہو غمگین دلوں کو سکون و صبر بخشے نیز حضرت میاں صاحب رض کی اولاد کو اور ہمیں آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے آمین۔ (شریک غم ممبرات لجنہ اماء اللہ نیروبی مشرقی افریقہ)

ضروری اعلان

مجالس انصار اللہ ربوہ۔ احمد نگر چنیوٹ کا تربیتی اجلاس

ممبران انصار اللہ ربوہ احمد نگر اور چنیوٹ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ مرکزی دفتر انصار اللہ کی منظوری سے یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ ۱۹ ستمبر بروز جمعرات بعد نماز عصر ½ ۴ بجے شام مجالس ربوہ۔ احمد نگر اور چنیوٹ کا ایک تربیتی اجلاس منعقد کیا جائے یہ اجلاس احاطہ دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں ہوگا۔ ان شاء اللہ زعماء صاحبان مجالس مذکورہ کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ ابھی سے احباب انصار اللہ کو تیار کریں اور ۱۹ ستمبر کو ½ ۴ بجے سے پہلے پہلے اجلاس کے مقام پر پہنچ جائیں۔ کوشش کریں۔ کہ کوئی ممبر اجلاس سے غیر حاضر نہ ہو۔ ہر زعیم اور عہدیدار کو اپنا فرض بجا لانا چاہیئے۔ (زعیم اعلیٰ انصار اللہ ربوہ۔)